Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸ | ۸ ربیع الاول ۱۳۹۴ھ ۲ شہادت ۱۳۵۳ھش ۲ اپریل ۱۹۷۴ء | نمبر ۷۴

اخبار احمدیہ

ربوہ یکم شہادت۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ یکم شہادت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اکثر مختلف عوارض کی وجہ سے ناساز رہتی ہے۔ آپ کے بڑے صاحبزادے محترم نواب زادہ محمد احمد خان صاحب بھی ایک عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں۔ احباب جماعت خاص توجہ سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

بتاریخ ۲۵ر مارچ ۱۹۷۴ء بعد نماز ظہر مسجد مبارک ربوہ میں مکرم چوہدری جاوید احمد صاحب پسر مکرم چوہدری نبی احمد صاحب آف ماڈرن موٹرز کراچی کا نکاح ہمراہ عزیزہ تقیہ حئی صاحبہ دختر مکرم گروپ کیپٹن (ریٹائرڈ) شیخ عبدالحی صاحب دارالصدر غربی ربوہ بعوض پچاس ہزار روپے حق مہر محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

جماعت احمدیہ کی ۵۵ ویں مجلس مشاورت — نہایت خیر و برکت اور کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گئی

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عالمگیر روحانی منصوبہ کی عظمت و اہمیت کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کا روح پرور اختتامی خطاب

غلبۂ اسلام کیلئے ۲ کروڑ ۶۵ ہزار روپیہ پر مشتمل میزانیہ آمد و خرچ کو منظور کرنیکی سفارش اور پُرسوز اجتماعی دُعا

ربوہ — کل بتاریخ ۳۱ر امان ۱۳۵۳ ہش مطابق ۳۱ر مارچ ۱۹۷۴ء بروز اتوار جماعت احمدیہ کی ۵۵ ویں مجلس مشاورت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت خیر و برکت اور کامیابی کے ساتھ پُرسوز اجتماعی دعا کے بعد اختتام پذیر ہو گئی۔ اجتماعی دعا سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو نہایت درجہ رُوح پرور اور زندگی بخش اختتامی خطاب فرمایا وہ جملہ حاضرین مجلس کے لئے غیر معمولی طور پر بہت ہی ازدیادِ ایمان کا موجب ہوا وہ غلبۂ اسلام کے اس آخری معرکہ میں جو رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے عظیم رُوحانی فرزند حضرت مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قیادت میں جاری ہے اسلام کی کامیابی اور کامرانی پر پہلے سے زیادہ یقین سے معمور ہو گئے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے زندگی بخش خطاب کا ایک ایک لفظ قلوب کی گہرائیوں میں اُتر رہا تھا اور انہیں ایمان و معرفت کی نئی کیفیت سے سرشار کر رہا تھا۔

جماعتِ احمدیہ کی یہ مجلسِ مشاورت ۲۹ر امان بروز جمعۃ المبارک اجتماعی دعا کے ساتھ شروع ہوئی تھی تین دنوں میں اس کے کُل چار اجلاس ہوئے جن میں جماعت کی تین مرکزی تنظیموں یعنی صدر انجمن احمدیہ، تحریکِ جدید انجمن احمدیہ اور وقفِ جدید انجمن احمدیہ کے آئندہ سال کے بجٹ ہائے آمد و خرچ منظور کرنے کی سفارش کی گئی جو مجموعی طور پر ۲ کروڑ ۶۵ ہزار روپیہ پر مشتمل ہیں۔ اس موقع پر فضلِ عمر فاؤنڈیشن اور نصرت جہاں ریزرو فنڈ اور وقفِ عارضی کی تحریک کی رپورٹیں بھی پیش کی گئیں۔ ان کے علاوہ اس مجلس نے جو اہم ترین کام کیا وہ یہ تھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اللہ تعالیٰ کے قادرانہ تصرف کے ماتحت غلبۂ اسلام کی عظیم مہم کے آخری معرکہ کو سر کرنے کے لئے صد سالہ احمدیہ جوبلی کا جو وسیع اور عالمگیر روحانی منصوبہ جماعت کے سامنے پیش فرمایا ہے اس کی تفصیلات اور دیگر اہم ابتدائی انتظامی امور پر بھی غور کیا گیا اور متعدد دُور رس نتائج پر مشتمل سفارشات حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں بطور مشورہ پیش کی گئیں۔ اس موقع پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس ہمہ گیر روحانی منصوبہ کی اہمیت و عظمت پر بھی روشنی ڈالی اور بتایا کہ یہ منصوبہ غلبۂ اسلام کی جنگ کے اس آخری معرکہ کو سر کرنے کے لئے پیش کیا گیا ہے جو حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے دنیا کو اُمّتِ واحدہ بنانے کی خاطر اس وقت جاری ہے اور جس میں بہرحال اسلام نے غالب آنا ہے۔ لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنی قربانیوں اور عاجزانہ دعاؤں اور تدابیر کو انتہا تک پہنچانے کی ہر ممکن کوشش کریں اور اس طرح اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نئے سے نئے جلوے دیکھنے کے لئے اپنے آپ کو تیار کریں۔ واضح رہے کہ اس منصوبہ کے لئے احبابِ جماعت کے وعدے اس وقت تک ۹ کروڑ ۴۵ لاکھ روپے سے بھی تجاوز کر چکے ہیں۔

حسبِ سابق امسال بھی پاکستان کے ہر حصے اور ہر علاقے سے احمدی جماعتوں کے نمائندگان بصد ذوق و شوق مجلس مشاورت میں شامل ہوئے۔ اس دفعہ تشریف لانیوالے نمائندگانِ کرام کی تعداد ۵۷۴ تھی جبکہ کم و بیش سات صد مہمان بھی مختلف احمدی جماعتوں سے مشاورت کی کارروائی سُننے کے لئے ربوہ آئے ہوئے تھے۔ پانچ صد کی تعداد میں مقامی احباب ان کے علاوہ تھے جنہیں بطور زائر کارروائی سُننے کی توفیق حاصل ہوئی۔ مستورات کے لئے "ایوانِ محمود" کی گیلری میں برعایت پردہ انتظام تھا چنانچہ وہ بھی التزام کے ساتھ کارروائی سُننے کے لئے مشاورت کے تینوں دن تشریف لاتی رہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے زیرِ ارشاد شوریٰ کے اجلاسوں میں مندرجہ ذیل خوش قسمت اصحاب کو حضور کے ساتھ بیٹھ کر صدارت کے فرائض کی سرانجام دہی میں حضور کا ہاتھ بٹانے کا خصوصی شرف حاصل ہوا:۔

(۱) محترم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ پنجاب۔

(۲) محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع لائلپور۔

(۳) محترم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعتِ احمدیہ کراچی۔

مجلسِ مشاورت کے دوسرے روز یعنی ۳۰ر امان بروز ہفتہ کی شب کو صدر انجمن احمدیہ نے جملہ نمائندگان کرام کے اعزاز میں دارالضیافت میں ایک خصوصی عشائیہ کا اہتمام کیا جس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی از راہِ شفقت تشریف لا کر اپنے خدام کے ہمراہ کھانا تناول فرمایا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصیرت افروز اختتامی خطاب

۳۱ر امان کی صبح کو مجلس مشاورت کا جو آخری اجلاس منعقد ہوا اس میں صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم رُوحانی منصوبہ کی تفصیلات اور اس کے دیگر انتظامی امور پر غور کرنے والی سٹینڈنگ کمیٹی کی ابتدائی سفارشات بھی پیش کی گئیں

(باقی صفحہ ۶ پر)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۲ شہادت ۱۳۵۳ ہش

"خیرِ امت" کا مشرف لقب اور اس کا استحقاق

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مسلمانوں کے لئے یہ ضروری قرار دیا ہے کہ وہ اصلاح و ارشاد کے فریضہ سے کبھی اور کسی حال میں بھی غافل نہ ہوں۔ اس کے بغیر وہ شرف اور بزرگی کے اُس مقام پر قائم نہیں رہ سکتے جو امتِ محمدیہ کے افراد ہونے کی حیثیت میں انہیں منفرد طور پر عطا کیا گیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ امتِ محمدیہ کو عطا ہونے والے مقامِ شرف کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ (آل عمران آیت ۱۱۱)

ترجمہ:۔ تم (سب سے) بہتر جماعت ہو جسے لوگوں کے (فائدہ کے) لئے پیدا کیا گیا ہے (اس کی وجہ یہ ہے کہ) تم نیکی کی ہدایت کرتے ہوئے اور بدی سے روکتے ہو۔

اس سے ظاہر ہے کہ مسلمانوں کے خیرِ امت ہونے کا مدار اس امر پر ہے کہ وہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے فریضہ سے کسی حال میں بھی غافل نہ ہوں۔ اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی خصوصی تلقین پر ہی اکتفا نہیں کیا ہے بلکہ اس فریضہ کی کماحقہٗ ادائیگی کے طریق پر بھی روشنی ڈالی ہے اور بتایا ہے کہ نیکیاں اختیار کرنے اور بدیوں سے مجتنب رہنے کی محض زبانی تلقین ایسی چیز نہیں ہے کہ جو مسلمانوں کو خیرِ امت کے شرف سے مشرف کر سکے بلکہ اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ دنیا کے سامنے نیکی اور پاکیزگی کا ایسا دل موہ لینے والا اعلیٰ نمونہ پیش کریں کہ دوسرے لوگ اس سے متأثر ہو کر حلقہ بگوشِ اسلام ہوتے اور بدیوں کو ترک کر کے نیکیاں اختیار کرتے چلے جائیں۔ پھر یہی نہیں کہ وہ خود نیکیوں کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کر کے دوسروں کو اسلام کا گرویدہ بنائیں بلکہ اپنی آئندہ نسلوں کی بھی اس انداز سے تربیت کریں کہ وہ بھی نیکیوں کا عملی نمونہ پیش کر کے دوسروں کی ہدایت کا موجب بنتی چلی جائیں اور اس طرح ہر نئی نسل انعاماتِ الٰہیہ کی مورد بن کر فائز المرام ہوتی چلی جائے۔ سو گویا نہ صرف زبانی تلقین کے ذریعہ بلکہ عملی نمونہ کے ذریعہ اصلاح و ارشاد کے فریضے کا بہ تسلسل ادا کرنا ضروری ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو ان کے اس اہم اور کبھی زائل نہ ہونے بلکہ مسلسل جاری رہنے والے فرض کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتا ہے:۔

الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا يَنْقُضُونَ الْمِيثَاقَ ۝ وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ۝ وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝ (الرعد آیات ۲۱ تا ۲۳)

ترجمہ:۔ ایسے لوگ جو اللہ کے ساتھ کئے ہوئے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اس (پختہ عہد) کو نہیں توڑتے اور جو لوگ اُن تعلقات کو ہمیشہ قائم رکھتے ہیں جن کے قائم رکھنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اور اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور بُرے (انجام والے) حساب سے خوف رکھتے ہیں اور جنہوں نے اپنے رب کی رضاء کی طلب میں ثابت قدمی سے کام لیا ہے اور نماز کو عمدگی سے ادا کیا ہے اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے چھُپ کر بھی اور ظاہر بھی ہماری راہ میں خرچ کیا ہے اور جو بدی کو نیکی کے ذریعہ دُور کرتے ہیں انہیں کے لئے اس گھر کا بہترین انجام مقدر ہے۔

ان آیات پر اگر غور کیا جائے تو ان میں بعض بنیادی اور ہمہ گیر نیکیوں کا عملی نمونہ پیش کرنے والوں کی ایک صفت یہ بیان کی گئی ہے کہ يَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ یعنی وہ بدی کو نیکی کے ذریعہ دُور کرتے رہتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ محض بدیاں ترک کرنے ہی کی تلقین نہیں کرتے بلکہ اس کے ساتھ ہی نیکیوں کا عملی نمونہ پیش کر کے اپنے نمونہ کے ذریعہ بھی دوسروں کو اس امر کی تلقین کرتے ہیں کہ وہ بھی بدیاں ترک کر کے نیکیاں اختیار کریں۔ الغرض امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا صحیح طریق یہ ہے کہ خشیتِ الٰہی اور آخرت کی جوابدہی کے خوف کے زیرِ اثر اللہ تعالیٰ سے کئے ہوئے عہد کو پُورا کر کے، تعلقاتِ اخوت کو فروغ دے کر رضائے الٰہی کی طلب میں ثابت قدم رہ کر، نمازوں کو عمدگی سے قائم کر کے نیز چھُپ کر اور ظاہر بھی خدا تعالیٰ اور اس کے دین کی راہ میں اپنے اموال کو خرچ کر کے یعنی نیکی، تقویٰ، صلاحیت اور توبۂ نصوح کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کر کے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ ادا کرنا مسلمانوں کا وہ امتیازی وصف ہے جو انہیں خیر امۃ کے مشرف لقب سے ملقب ہونے کا حقدار بناتا ہے۔ اور اگر مسلمان اس امتیازی وصف سے ہی عاری ہو جائیں تو پھر اس مشرف لقب کا استحقاق از خود ختم ہو جاتا ہے۔ یہ استحقاق صرف اسی صورت میں قائم رہ سکتا ہے جب يَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ پر عمل پیرا ہوتے ہوئے نیکیوں کا عملی نمونہ پیش کر کے دُنیا سے بدیوں کو مٹانے اور اس طرح اسلام کو دُنیا میں غالب کرنے کا فریضہ نہایت تندہی اور خوش اسلوبی سے ادا کیا جائے۔

پھر اگلی آیت میں اللہ تعالیٰ نے خیر امۃ کے افراد کا ایک وصف یہ بیان کیا ہے کہ وہ اپنے سے بڑوں کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے خود ہی امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ ادا نہیں کرتے بلکہ آئندہ نسلوں کی تربیت کا بھی خاص خیال رکھتے ہیں تاکہ قول اور فعل کے ذریعہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ ادا کرنے کا سلسلہ نسلاً بعد نسلٍ چلتا چلا جائے اور اس طرح وہ اور ان کی نسلیں سب جنت کی مستحق قرار پا کر وہاں باہم پھر اکٹھی ہوں اور انہیں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ ادا کرنے میں غفلت کی بناء پر وہاں ایک دوسرے سے جدا نہ ہونا پڑے یعنی کچھ کا ٹھکانہ تو جنت قرار پائے اور کچھ کا دوزخ۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ خیر امۃ کے اس وصف کا ذکر کرتے ہوئے اگلی ہی آیت میں فرماتا ہے:۔

جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ ۝ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝ (الرعد آیات ۲۴، ۲۵)

ترجمہ:۔ وہ (نیکیوں کے عملی نمونہ کے ذریعہ بدیاں دُور کرنے والے) مستقل رہائش کے باغات میں (خود بھی) داخل ہوں گے اور ان کے بڑوں اور ان کی بیویوں اور ان کی نسلوں میں سے بھی (وہ لوگ) جنہوں نے (خصوصی تربیت کے نتیجہ میں) نیکی اختیار کی ہوگی اس میں داخل ہوں گے اور فرشتے ہر دروازہ سے ان کے پاس آئیں گے اور کہیں گے تمہارے لئے سلامتی ہے کیونکہ تم ثابت قدم رہے۔ پس اب دیکھو کہ تمہارے لئے اس گھر کا کیا ہی اچھا انجام ہے۔

الغرض امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ ادا کرنے کا حق محض زبانی تلقین سے ادا نہیں ہو سکتا۔ یہ فریضہ اُس وقت ہی کماحقہٗ ادا ہوتا ہے جب نیکی، تقویٰ، صلاحیت، توبۂ نصوح، انفاق فی سبیل اللہ اور نئی نسلوں کی تربیت کا عملی نمونہ پیش کر کے اسے ادا کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی جائے۔ اور اس فریضہ کی کماحقہٗ ادائیگی پر ہی خیر امۃ کے لقب کا استحقاق قائم ہوتا ہے۔ بصورتِ دیگر یہ استحقاق از خود ختم ہو جاتا ہے۔

درخواست دُعا

خاکسار کی طبیعت قریباً ایک ہفتہ سے برانکائیٹس کی وجہ سے زیادہ ناساز ہے۔ بزرگانِ سلسلہ و احبابِ جماعت سے عاجزانہ درخواست ہے کہ دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفاء کاملہ و عاجلہ عطاء فرمائے اور خدمتِ دین کی زیادہ سے زیادہ توفیق نصیب کرے اور حسناتِ دارین عطاء فرمائے۔ آمین

(خاکسار (پروفیسر) بشارت الرحمٰن ایم اے۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غلبۂ اسلام کے متعلق آسمانی بشارات

مکرم مولوی نصر اللہ خان صاحب ناصر مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نسیم نور شاہ (سندھ)

اسلام دینِ کامل ہے اور اپنی حسین اور جامع تعلیم کے اعتبار سے اس کا مشن عالمگیر ہے فطرت کے تقاضوں کو پورا کرنے والا اور زندگی کے ہر پہلو میں بہترین راہنمائی کرنے والا مذہب صرف اسلام ہی ہے اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ نے ازل سے مقدر کر رکھا ہے کہ انسان کے انتہائی ذہنی ارتقاء کے پیش نظر شریعت اسلامیہ جیسی اعلیٰ وارفع اور اکمل شریعت کو تمام بنی نوع انسان کی راہنمائی کا موجب بنایا چنانچہ ذات باری تعالیٰ نے انسانی فطری تقاضوں اور معاشرتی ضرورتوں کے عین مطابق عالمگیر مذہب ـ دین اسلام کو قائم فرمایا اور اپنی پاک وحی سے یہ خبر دی

کَتَبَ اللّٰہُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ ۔

(سورۃ مجادلہ آیت ۲۲)

یعنی اللہ تعالیٰ نے فرض کر رکھا ہے کہ میں اور میرے رسول غالب آئیں گے۔ پھر اس کے پاک کلام میں یہ بھی خبر دی گئی ہے:۔

ھُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ

(سورۃ الصف آیت ۱۰)

یعنی وہی پاک ذات ہے جس نے ہدایت اور دین حق دیکر اپنے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کو بھیجا تاکہ اُسے تمام دوسرے دینوں پر (یعنی اسکے دین کو) غالب کریں۔ اگرچہ یہ بات مشرک ناپسند ہی کیوں نہ کریں۔

اس کے ساتھ خدائے عزوجل نے یہ خوشخبری بھی دی۔

اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُھَا مِنْ اَطْرَافِھَا

(سورۃ الرعد آیت ۴۲)

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم ملک کو اس کی تمام اطراف و جوانب سے کم کرتے چلے آ رہے ہیں یعنی دینِ اسلام بڑی تیزی کے ساتھ روئے زمین پر پھیل رہا ہے اور منکرین اسلام کے لئے زمین تنگ ہو رہی ہے ۔

ہمارے محسن آقا سید الانبیاء والاصفیاء سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک عہد رسالت میں اسلام کی اس عظیم الشان ترقی اور عالمگیر غلبہ کا آغاز ہو گیا اور اسلام بڑی تیزی کے ساتھ اس وقت کی معلوم اور متمدن دنیا میں پھیلتا چلا گیا۔ اسلام اپنی پیاری اور حسین تعلیم کے نتیجہ میں باوجود وسائل کی کمی اور ذرائع آمد و رفت کی دقت کے نہایت سرعت کے ساتھ ایشیا، یورپ افریقہ اور دور دور کے جزائر میں پھیلتا چلا گیا۔ یہاں تک کہ اکثر اقوام عالم نے شجرِ اسلام کے پُر سکون سایہ تلے امن و سلامتی اور سکھ اور اطمینان کا سانس لیا۔

لیکن اسلام کی کمزوری کے بعد اسلام کی نشأۃ ثانیہ اور عظیم الشان عالمگیر غلبہ کا ایک اور زمانہ آنے والا تھا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے عاشق صادق اور کامل غلام مہدی مسعود اور مہدی موعود علیہ السلام کی بعثت کے ساتھ وابستہ تھا اور اس شاندار غلبہ کے بارے میں ہمارے محبوب رسولؐ نے بھی خبر دی تھی۔ آپ نے فرمایا

اَبْشِرُوْا اَبْشِرُوْا اِنَّمَا مَثَلُ اُمَّتِیْ کَمَثَلِ غَیْثٍ لَا یُدْرٰی اٰخِرُہٗ خَیْرٌ اَمْ اَوَّلُہٗ وَکَیْفَ تَھْلِکُ اُمَّۃٌ اَنَا اَوَّلُھَا وَ اٰخِرُھَا الْمَسِیْحُ۔

(مشکوٰۃ باب ثواب ہذہ الامۃ)

ترجمہ:۔ خوش ہو خوش ہو کہ میری امت کی مثال بارش کی طرح ہے کہ نہیں کہا جا سکتا کہ اس کا اول بہتر ہے یا آخر اور میری امت کیونکر ہلاک ہو سکتی ہے جس کے شروع میں میں ہوں اور آخر میں مسیح ہے۔

اسلام کی نشأۃ ثانیہ اور عالمگیر غلبہ

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود مہدی معہود بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام کی بعثت کے ذریعہ آج سے پون صدی قبل اس مقدس اور مبارک دور کا آغاز ہو چکا ہے جو اسلام کی نشأۃ ثانیہ سے تعلق رکھتا ہے اور اس مبارک دور کی خبر جو ہمارے آقا و محسن رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے دکھلائی تھی اور جو مسرت و شادمانی کا پیغام دیا تھا ان کے شاندار ظہور کی ابتداء ہو چکی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسلام کی سرفرازی اور عالمگیر غلبہ کے بارے میں آپ کو بشارات دیں جو ایک طرف ہمارے قلب و روح کے لئے سکینت اور اطمینان کا باعث ہیں اور ہمارے ایمانوں کے لئے تقویت کا موجب ہیں تو دوسری طرف ہم پر عائد ہونے والی اہم ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کرتی ہیں اور مالی قربانیوں کا تقاضا کرتی ہیں۔ ذیل میں انہی چند بشارات آسمانی کا ذکر کیا جاتا ہے

۱۔ غلبۂ اسلام مسیح موعودؑ کے ذریعہ ہوگا

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں

"تخمیناً عرصہ بیس برس کا گزرا ہے کہ مجھ کو اس قرآنی آیت کا الہام ہوا تھا اور وہ یہ ہے ھُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ اور مجھ کو اس الہام کے یہ معنے سمجھائے گئے تھے کہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے بھیجا گیا ہوں تا میرے ہاتھ سے خدا تعالیٰ اسلام کو تمام دینوں پر غالب کرے اور اسجگہ یاد رہے کہ یہ قرآن شریف میں عظیم الشان پیشگوئی ہے جس کی نسبت علمائے محققین کا اتفاق ہے کہ یہ مسیح موعود کے ہاتھ پر پوری ہوگی" (تریاق القلوب صفحہ [illegible])

۲۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور دین اسلام کی عظمت کا قیام

پھر آپ اپنے محسن آقا صلی اللہ علیہ وسلم اور دینِ اسلام کی عظمت کی الہامی خبر میں فرماتے ہیں:۔

"بخرام کہ وقت تو نزدیک رسید و پائے محمدیاں بر منار بلند تر محکم افتاد ۔ پاک محمد مصطفیٰ نبیوں کا سردار ۔ خدا تیرے سب کام درست کرے گا اور تیری ساری مرادیں تجھے دے گا"

(تذکرہ صفحہ ۱۰۳)

پھر فرمایا:۔

"دنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا اور ایک ہی پیشوا ۔ میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اور اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اسکو روک سکے"

(تذکرۃ الشہادتین)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام تو اپنی زندگی کا یہی مقصد قرار دیتے ہیں کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم اور کلام پاک کی عظمت دنیا میں قائم ہو۔ فرماتے ہیں:۔

"پیارو! یقیناً سمجھو کہ خدا ہے اور وہ اپنے دین کو فراموش نہیں کرتا بلکہ تاریکی میں اس کی مدد فرماتا ہے مصلحت عام کے لئے ایک کو خاص کر لیتا ہے اور اس پر علوم لدنیہ کے انوار نازل کرتا ہے سو اس نے مجھے جگایا اور سچائی کے لئے میرا دل کھول دیا ۔ میری روزانہ زندگی کا آرام اسی میں ہے کہ اس کام میں لگا رہوں بلکہ میں اسکے بغیر جی نہیں سکتا کہ میں اس کا اور اسکے رسول کا اور اس کی کلام کا جلال ظاہر کروں"۔

(ازالہ اوہام صفحہ ۳۱۷)

۳۔ اسلام کے عالمگیر غلبہ کی بشارتیں

آپ نے اسلام کے عالمگیر غلبہ اور کامیابی کی اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر بشارت دیتے ہوئے فرمایا:۔

"خدا اپنے بزرگ نشانوں کے ساتھ اور اپنے نہایت پاک معارف کے ساتھ اور نہایت قوی دلائل کے ساتھ دلوں کو اسلام کی طرف پھیر دے گا اور وہی منکر رہ جائیں گے جن کے دل مسخ شدہ ہیں۔ خدا ایک ہوا چلائے گا جس طرح موسم بہار کی ہوا چلتی ہے اور ایک روحانیت آسمانی سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نازل ہوگی اور مختلف بلاد اور ممالک میں بہت جلد پھیل جائے گی اور جس طرح بجلی مشرق اور مغرب میں اپنی چمک ظاہر کر دیتی ہے ایسا ہی اس روحانیت کے ظہور کے وقت ہوگا تب جو نہیں دیکھتے تھے وہ دیکھیں گے اور جو نہیں سمجھتے تھے وہ سمجھیں گے اور امن اور سلامتی کے ساتھ راستی پھیل جائے گی۔"

(کتاب البریہ صفحہ ۲۷)

پھر اس عظیم غلبہ کی خبر دیتے ہوئے فرمایا:۔

"اے تمام لوگو! سن رکھو کہ یہ اس کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلائے گا اور حجت اور برہان کے رو سے سب پر ان کو غلبہ بخشے گا۔ وہ دن آتے ہیں بلکہ قریب ہیں کہ دنیا میں صرف یہی ایک مذہب ہوگا جو عزت کے ساتھ یاد کیا جائے گا۔ خدا اس مذہب اور اس سلسلہ میں نہایت درجہ فوق العادت برکت ڈالے گا اور ہر ایک کو جو اس کے معدوم کرنے کا فکر رکھتا ہے نامراد رکھے گا اور یہ غلبہ ہمیشہ رہے گا یہاں تک کہ قیامت آجائے گی۔"

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۴)

۴۔ غلبۂ اسلام کے روئے زمین پر محیط ہونے کی بشارت

آپ غلبۂ اسلام کے روئے زمین پر محیط ہونے اور اس کی تکمیل کی خبر دیتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا اور میرے سلسلہ کو تمام دنیا میں پھیلائے گا اور سب فرقوں پر میرے فرقہ کو غالب کرے گا اور میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کے رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے اور ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پیئے گی اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جاوے گا۔ بہت سی روکیں پیدا ہوں گی اور ابتلاء آئیں گے مگر خدا سب کو درمیان سے اٹھا دے گا اور اپنے وعدہ کو پورا کرے گا اور خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں تجھے برکت پر برکت دوں گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ سو اے سننے والو! ان باتوں کو یاد رکھو اور ان پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ رکھ لو کہ یہ خدا کا کلام ہے جو ایک دن پورا ہوگا۔"

(تجلیاتِ الٰہیہ صفحہ ۱۷-۱۸)

پھر آپ نے تین صدیوں کے گزرنے تک عقیدہ حیاتِ مسیح سے بیزاری اور نزولِ عیسیٰ سے ناامیدی کا ذکر کرتے ہوئے اس عرصہ کے اندر اندر غلبہ کی خبر دی۔ فرمایا:۔

"یاد رکھو کہ کوئی آسمان سے نہیں اترے گا۔ ہمارے سب مخالف جو اب زندہ موجود ہیں وہ تمام مریں گے اور کوئی ان میں سے عیسیٰ ابن مریم کو آسمان سے اترتے ہوئے نہیں دیکھے گا اور پھر ان کی اولاد جو باقی رہے گی وہ بھی مرے گی اور ان میں سے بھی کوئی آدمی عیسیٰ ابن مریم کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھے گا۔ اور پھر اولاد کی اولاد مرے گی اور وہ بھی مریم کے بیٹے کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھے گی تب خدا ان کے دلوں میں گھبراہٹ ڈالے گا کہ زمانہ صلیب کے غلبہ کا بھی گزر گیا اور دنیا دوسرے رنگ میں آگئی مگر مریم کا بیٹا عیسیٰ اب تک آسمان سے نہ اترا۔ تب دانشمند یکدفعہ اس عقیدہ سے بیزار ہو جائیں گے اور ابھی تیسری صدی آج کے دن سے پوری نہیں ہوگی کہ عیسیٰ کا انتظار کرنے والے کیا مسلمان اور کیا عیسائی سخت نومید اور بدظن ہو کر اس جھوٹے عقیدے کو چھوڑ دیں گے اور دنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا اور ایک ہی پیشوا۔"

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۴-۶۵)

۵۔ سلامتی اور نجات مسیح موعود کے ساتھ وابستہ ہوگی

اس زمانہ کا حصنِ حصین حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام کا وجود ہے اور امن و سلامتی اور نجات آپ کی اتباع کرنے کے نتیجہ میں حاصل ہو سکے گی۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"میں قسم حضرت احدیت جلّ شانہ کی کھا کر کہتا ہوں کہ میرے پر خدا نے اپنی وحی کے ذریعہ سے ظاہر فرمایا ہے کہ میرا غضب زمین پر بھڑکا ہے کیونکہ اس زمین میں اکثر لوگ معصیت اور دنیا پرستی میں ایسے غرق ہو گئے ہیں کہ خدا تعالیٰ پر بھی ایمان نہیں رہا۔۔۔۔ پس خدا فرماتا ہے کہ میں نے اب ارادہ کیا ہے کہ اپنے غریب گروہ کو ان درندوں کے حملوں سے بچاؤں اور سچائی کی حمایت میں کئی نشان ظاہر کروں اور وہ فرماتا ہے کہ دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دے گا۔"

(تبلیغ رسالت جلد دہم صفحہ ۷۵، صفحہ ۷۶)

پھر فرمایا:۔

"جو مجھے چھوڑتا ہے وہ اس کو چھوڑتا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے اور مجھ سے پیوند کرتا ہے وہ اس سے کرتا ہے جس کی طرف سے میں آیا ہوں میرے ہاتھ میں ایک چراغ ہے جو شخص میرے پاس آتا ہے ضرور وہ اس روشنی سے حصہ لے گا مگر جو شخص وہم اور بدگمانی سے دور بھاگتا ہے وہ ظلمت میں ڈال دیا جائے گا اس زمانے کا حصنِ حصین میں ہوں۔"

(فتح اسلام صفحہ ۳۵)

آپ نے ایک عظیم زلزلہ کی خبر دیتے ہوئے فرمایا ہے:۔

"ایک شدید زلزلہ کا آنا ضروری ہے لیکن راستباز اس سے امن میں ہیں۔ سو راستباز بنو! اور تقویٰ اختیار کرو! تا بچ جاؤ۔ آج خدا سے ڈرو تا اس دن کے ڈر سے امن میں رہو۔ ضرور ہے کہ آسمان کچھ دکھاوے اور زمین کچھ ظاہر کرے لیکن خدا سے ڈرنے والے بچائے جائیں گے۔"

(الوصیت صفحہ ۱۳)

(باقی)

وقفِ زندگی خسارہ کا سودا نہیں ہے بلکہ بے قیاس نفع کا سودا ہے

(حضرت مسیح موعودؑ)

"انسان کو ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی زندگی وقف کرے۔ میں نے بعض اخبارات میں پڑھا ہے کہ فلاں آریہ نے اپنی زندگی آریہ سماج کے لئے وقف کر دی ہے اور فلاں پادری نے اپنی عمر مشن کو دے دی ہے۔ مجھے حیرت آتی ہے کہ کیوں مسلمان اسلام کی خدمت کے لئے اور خدا کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف نہیں کر دیتے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ پر نظر کر کے دیکھیں تو ان کو معلوم ہو کہ کس طرح اسلام کی زندگی کے لئے اپنی زندگیاں وقف کی جاتی تھیں۔ یاد رکھو خسارہ کا سودا نہیں ہے بلکہ بے قیاس نفع کا سودا ہے۔ کاش مسلمانوں کو معلوم ہوتا اور اس تجارت کے مفاد اور منافع پر ان کو اطلاع ملتی۔ جو خدا کے لئے اس کے دین کی خاطر زندگی وقف کرتا ہے کیا وہ اپنی زندگی کھوتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ فلہ اجرہ عند ربہ ولا خوف علیھم ولا ھم یحزنون۔ اس للّٰہی وقف کا اجر ان کا رب دینے والا ہے۔ یہ وقف ہر قسم کے ہموم و غموم سے نجات اور رہائی بخشنے والا ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۹۸، صفحہ ۹۹)

(وکیل الدیوان تحریکِ جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے جارہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مثل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مثل ۲۱۵۶۸

میں محمد ناصر ولد چوہدری حفیظ احمد صاحب قوم جاٹ کاہلوں پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاک کالونی لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۳/۵/۱۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میری ماہوار آمد بطور جیب خرچ اس وقت -/۲۰ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ محمد ناصر ولد چوہدری حفیظ احمد صاحب پاک کالونی ڈاکخانہ وحدت کالونی۔ لاہور

گواہ شد:۔ نذیر حسین ولد چوہدری غلام محی الدین صاحب سکنہ ڈلم کاہلواں ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد:۔ فضل الٰہی ولد چوہدری محمد الٰہی صاحب وصیت ۱۶۲۶۲ پونچھ روڈ۔ لاہور

مثل ۲۱۵۶۳

میں حاجی صدر الدین یحیی ولد ایل آر پنتو قوم انڈونیشین پیشہ ریٹائرڈ عمر ۶۱ سال بیعت ۱۹۳۳ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۴/۱/۱۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ زمین جس کا رقبہ ۲,۰۰۰ سکوائر میٹر ہے

۲۔ ایک مکان رقبہ ۲۰۰ سکوائر میٹر

قیمت ۳۰,۰۰۰,۰۰۰ انڈونیشین روپیہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۵,۰۰۰ روپے انڈونیشی ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہونگا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ صدر الدین یحیی پنتو

TEBET BRAT RAYA 661

JAKARTA

INDONESIA

گواہ شد:۔ سعی ظفر احمد انڈونیشی سٹوڈنٹ جامعہ احمدیہ ربوہ۔ گواہ شد:۔ بشارت احمد بشیر مبلغ تحریک جدید ربوہ۔

مثل ۲۱۵۶۴

میں حاجیہ اطلا پنتو زوجہ حاجی صدر الدین یحیی پنتو صاحب قوم انڈونیشی عمر ۵۴ سال بیعت ۱۹۴۵ء ساکن جاکرتا انڈونیشیا۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۴/۱/۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زیورات مجموعی حق مہر کے عوض -/۵,۰۰۰,۰۰۰

۲۔ زمین سکنی دلنر وغہ قیمت -/۱۱,۰۰۰,۰۰۰ روپیہ انڈونیشی

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵,۰۰۰ روپے انڈونیشی جیب خرچ از خاوند ماہوار آمد ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ مسز یحیی پنتو جاکرتا انڈونیشیا

TEBET BRAT RAYA 661

گواہ شد:۔ حاجی صدر الدین یحیی پنتو۔ خاوند موصیہ۔ گواہ شد:۔ مسعود احمد جہلمی واقف زندگی تحریک جدید ربوہ

قرآن کریم اور فرمانِ الٰہی

اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا (بنی اسرائیل ۷۹)

صبح کے وقت قرآن شریف پڑھنا یقیناً (اللہ کے حضور میں) ایک مقبول عمل ہے۔

کیا آپ باقاعدہ صبح کے وقت قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہیں؟

قادیان میں باہر سے آنے والا ایک شخص بیان کرتا ہے کہ میں نے دیکھا چھوٹی چھوٹی دوکانوں میں صبح کی نماز کے بعد دیئے جل رہے ہیں اور دوکاندار تلاوت کررہے ہیں۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے تھے تلاوت سے پورا فائدہ اٹھانے کے لئے ترجمہ بھی ساتھ پڑھنا چاہیئے خواہ آدمی مولوی فاضل ہی کیوں نہ ہو۔

انصار اللہ کے سہ ماہی امتحان قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے میں آپ کی مدد کرتے ہیں۔ ان میں شرکت کیجئے۔

(قیادت تعلیم انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

دعائے مغفرت

مکرم ناظر خان صاحب احمدی ساکن بُستان افغاناں تحصیل شکر گڑھ ۸ر دسمبر کو ایک بجے دن طویل علالت کے بعد ستر سال کی عمر میں اللہ کو پیارے ہوگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم اپنے علاقہ کے بہت پرانے اور مخلص احمدی تھے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے تین بیٹے اور دو بیٹیاں اصحاب اولاد چھوڑے ہیں۔ مرحوم موصی تھے چنانچہ جنازہ ربوہ لایا گیا اور ۹ر دسمبر کو بعد نماز ظہر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نماز جنازہ پڑھائی۔ ازاں بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر محترم صوفی خدا بخش صاحب عبد زیروی نائب ناظم مال وقف جدید نے اجتماعی دعا کرائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ کریم مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور پسماندگان کا ہر طرح سے حافظ و ناصر ہو۔

(محمد اعظم اکسیر مربی سلسلہ احمدیہ نارووال)

جانوروں کے اپھارہ کا موسم زوروں پر ہے

اکسیر اپھارہ کا سٹاک

ہر زمیندار کے پاس ہونا ضروری ہے بفضلہ تعالیٰ ایک پیکٹ سے اپھارہ غائب۔

فی پیکٹ ایک روپیہ درجن یا زیادہ پر کمیشن دو درجن سے زیادہ مال پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی

کیور ہومیو ڈیلیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی

ہیڈ آفس:۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

فون نمبرز ۶۰۶، ۶۰۷

گمشدہ راشن کارڈ

ایک عدد راشن کارڈ کپڑے کی ایک نئی تھیلی میں لپٹا ہوا مسجد اقصیٰ کے چوک میں گر گیا ہے پتہ ذیل پر پہنچا کر مشکور فرمائیں۔

(عبد الکریم کارکن دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

"جانوروں کا مہلک اپھارہ"

دوائے اپھارہ کے ایک پیکٹ سے غائب

فی پیکٹ -/۵۰۔ درجن -/۴ دو درجن یا زیادہ پر ڈاک خرچ بذمہ سٹاکسٹ۔

سٹاکسٹ:۔ ناصر دین میڈیکل ہال گولبازار ربوہ

قطعہ زمین قابلِ فروخت

ایک قطعہ زمین تعدادی ایک کنال واقع دار الرحمت وسطی ربوہ جس پر ایک مختصر سا مکان پختہ بھی تعمیر شدہ ہے اور کئی سالوں سے چالیس روپے ماہوار کرایہ دے رہا ہے قابل فروخت ہے۔ گو یہاں کا پانی میٹھا ہے مگر پھر بھی ٹینکی کا نل لگا ہوا ہے۔ مکان محلہ کی گنجان آبادی میں اور بہت موزوں جگہ پر واقع ہے جہاں سے ضروریات زندگی بسہولت مل جاتی ہیں۔ مرکز سلسلہ میں رہائش کے خواہشمند اصحاب کے لئے نادر موقع ہے۔

قیمت یکمشت نقد وصول کی جائے گی اور اس کے ساتھ ہی انتقال کی کارروائی مکمل کروادی جائے گی۔ قیمت اور قطعہ سے متعلق مزید معلومات کیلئے بالمشافہ گفتگو فرمائیں۔

مختار احمد ہاشمی (کوارٹرز صدر انجمن دار الصدر شرقی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتِ احمدیہ کی ۵۵ ویں مجلسِ مشاورت

(بقیہ صفحہ اوّل)

جن کے بعد حضور نے نمائندگانِ کرام کو اپنے اپنے خیالات کا اظہار کرنے کا موقع مرحمت فرمایا چنانچہ کم و بیش بلیغ۲ نمائندگان نے تقاریر فرمائیں جن میں متعدد اہم اور ضروری تجاویز پیش کرنے کے علاوہ نمائندگان نے اس عظیم منصوبہ کو کامیاب کرنے کے لئے ہر ممکن قربانی پیش کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔

آخر میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نہایت وجد آفریں پیرایہ میں اختتامی خطاب فرمایا جس میں حضور نے بتایا کہ تمام گذشتہ الٰہی نوشتوں میں کثرت کے ساتھ یہ خبر دی گئی تھی کہ آخری زمانہ میں شیطان کے ساتھ ایک عظیم روحانی جنگ لڑی جائے گی۔ اس جنگ کی ابتداء سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے ساتھ ہوئی اور اس کی انتہاء حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے محبوب رُوحانی فرزند حضرت مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں مقدر تھی۔ گویا مسیح موعود اور مہدی معہود کی جماعت نے اس جنگ کا آخری معرکہ سر کرنا ہے اس معرکہ کو سر کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کے قادرانہ تصرّف کے ماتحت صد سالہ احمدیہ جوبلی کا عالمگیر منصوبہ پیش کیا گیا ہے۔ حضور نے فرمایا نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی قیادت میں اب یہ معرکہ اپنے آخری دَور میں داخل ہو رہا ہے جو فیصلہ کن اہمیت کا حامل ہے۔ اس کے لئے جماعت کے ہر طبقہ اور ہر تنظیم کو اپنی قربانیوں، تدابیر اور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ تیاری کرنی چاہیئے ہماری ہر تحریک اور ہر تنظیم کا یہی مقصد ہے، ہم نے خدا کی حمد کے ترانے گاتے ہوئے نہ صرف یہ کہ عاجزانہ رنگ میں اپنی صد سالہ جوبلی منانی ہے بلکہ آنے والی نئی صدی کا استقبال بھی کرنا ہے۔

حضور نے فرمایا میری رُوح اس یقین سے معمور ہے کہ آنے والی صدی غلبۂ اسلام کی صدی ہے جس کے بعد حق و باطل کی جنگ کا آخری معرکہ ختم ہو جائے گا اور دنیا میں وہ حسین معاشرہ قائم ہو جائے گا جس کے لئے آج انسانیت ترس رہی ہے لیکن یہ کوئی آسان کام نہیں ہے جیسا کہ ہمیشہ سے ہوتا آیا ہے شدید مخالفتوں اور سخت مشکلات کا سامنا کرنا ہوگا۔ لیکن یہ مخالفتیں ہرگز اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتیں کیونکہ فتح و نصرت بہرحال اسلام کے لئے مقدّر ہے ہر احمدی کا دِل اِس یقین سے پُر ہونا چاہیئے کہ کوئی آگ ہمیں نقصان نہیں پہنچا سکتی اور کوئی مخالفت ہمیں ناکام نہیں کر سکتی۔

حضور نے فرمایا ہمارا یہ منصوبہ ایک عظیم بند کی طرح ہے جو ہم اپنی طاقتوں اور صلاحیتوں کو مجتمع کرنے کے لئے باندھ رہے ہیں۔ اِس بند سے جو نہریں نکلیں گی وہ دُنیا کو سیراب کریں گی اور اس سے روشنی کی جو قوت پیدا ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ وہ دُنیا کے کونے کونے کو منور کر دے گی۔ خدا کرے کہ جس ذوق و شوق اور بشاشت کے ساتھ آج ہم نے اِس عظیم رُوحانی منصوبہ کے لئے قربانیاں پیش کی ہیں وہ شوق اور بشاشت ہماری آئندہ آنے والی نسلوں میں بھی قائم رہے اس کے لئے ضروری ہے کہ جماعت کی عورتیں، مرد، بچّے بوڑھے غرض جماعت کا ہر طبقہ اور ہر تنظیم باہم تعاون کے ساتھ تیاری کرے اور اپنی عاجزانہ دعاؤں اور قربانیوں کو اپنی انتہاء تک پہنچا دے۔ اِسی غرض سے میں نے جماعت کو روزوں، تسبیح و تحمید، درود شریف اور نوافل کی تحریک کی ہے تاکہ ہم خدائی برکتوں کو زیادہ سے زیادہ سمیٹ سکیں اور ہماری حقیر قربانیاں اس کے حضور مقبول ہوں۔ اسلام دنیا میں غالب آئے اور خدائے واحد و یگانہ کا بول بالا ہو۔ آمین

اِس نہایت درجہ بصیرت افروز اور زندگی بخش خطاب کے بعد حضور نے لمبی اور غیر معمولی طور پر سوز و رِقت سے معمور اجتماعی دعا کرائی۔ اور پھر ایک بجے بعد دوپہر حضور نے اِس اجلاس کے اختتام کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ اب ہماری یہ مجلسِ مشاورت اللہ تعالیٰ کے فضل سے ختم ہوتی ہے خدا تعالیٰ آپ سب کا حافظ و ناصر ہو۔ آپ کی ایمانی بشاشت کو ہمیشہ قائم رکھے اور اپنے اپنے علاقوں میں آپ سب کو جماعت کی ذمہ داریوں کو بطریقِ احسن سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اِس کے بعد حضور السلام علیکم کہنے کے بعد بذریعہ موٹر کار واپس تشریف لے گئے اور اِس طرح جماعتِ احمدیہ کی ۵۵ ویں مجلسِ مشاورت حد درجہ کامیابی اور خیر و برکت کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی، الحمد للہ

مشاورت کی کارروائی کی قدرے تفصیلی روداد انشاء اللہ آئندہ قسط وار پیش کی جائے گی۔

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ختم ہونے میں ایک ماہ کا عرصہ باقی ہے

عہدیدار اصحاب کی خدمت میں نہایت ضروری گذارش

احباب کو علم ہے کہ صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ختم ہونے میں صرف ایک ماہ کا عرصہ باقی ہے ۳۰ر اپریل کو یہ عرصہ ختم ہو جاتا ہے اور اس تاریخ سے پہلے پہلے یہ ضروری ہے کہ عہدیدار اصحاب دن رات ایک کر کے اپنی اپنی جماعتوں کا بجٹ نہ صرف سَو فیصدی پُورا فرما دیں بلکہ اللہ تعالےٰ کی نعمتوں کی شکر گزاری کے طور پر اپنے بجٹ سے بھی زیادہ وصولی کی کوشش فرما دیں۔ کیونکہ صرف اِسی صورت میں وہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو زیادہ سے زیادہ جذب کرنے کی توفیق پائیں گے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"ان شکرتم لازیدنّکم ..... آپ جتنی زیادہ تسبیح و تحمید کریں گے اور اپنے محسن حضرت رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر جتنا زیادہ درود بھیجیں گے اتنے ہی اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے زیادہ سے زیادہ وارث بنیں گے۔ اس کی جو برکات ہمارے لئے مقدّر ہیں اور اُن برکات کے حصول کے لئے جس قسم کی قربانیوں کی ضرورت ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضلوں سے وہ قربانیاں ہمیں کرنے کی توفیق عطا فرماوے۔"

(خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۱۹ر دسمبر ۱۹۷۳ء)

پس عہدیدار اصحاب سے گذارش ہے کہ وہ دن رات کوشش کر کے لازمی چندہ جات کے بجٹ کو سَو فیصد پورا کر دیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں میں برکت ڈالے۔

(ناظر بیت المال۔ ربوہ)

درخواستِ دُعا

(۱) ۲۵ر مارچ کو عزیزم زبیر احمد کے دماغ کا اپریشن ہو گیا ہے۔ اپریشن خدا کے فضل سے کامیاب ہوا ہے لیکن عزیز موصوف ابھی تک بے ہوش ہے۔ غذا اور دوا بذریعہ نالی دی جا رہی ہے۔ بزرگانِ کرام اور احبابِ جماعت سے اس کی صحتِ کاملہ کے لئے عاجزانہ دعاؤں کی التجا ہے۔

(لیفٹیننٹ کرنل ریٹائرڈ) محمد سعید۔ لاہور چھاؤنی)

(۲) خاکسار کی اہلیہ کا آنکھ کا اپریشن فضلِ عمر ہسپتال ربوہ میں ہوا ہے۔ اپریشن اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کامیاب رہا ہے۔ احبابِ جماعت سے صحتِ کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (حفیظ اللہ۔ فیکٹری ایریا ربوہ)

(۳) میرے چچا سید عبدالشکور صاحب سیالکوٹ میں عرصہ سے بیمار ہیں۔ اِس وقت حالت بہت نازک ہے۔ احبابِ جماعت ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(سید عبید اللہ ریکسا چھرہ)

لیڈی کلرک کی ضرورت

دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے لئے ایک ایسی لیڈی کلرک کی ضرورت ہے جو انگریزی جانتی ہو اور حساب کا کام اچھا کر سکے۔ خواہش مند خواتین اپنی درخواستیں دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں بھجوائیں۔

انٹرویو کی تاریخ کا اعلان بعد میں کر دیا جائے گا۔

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

ضرورت چوکیدار

محلہ دار الرحمت غربی ربوہ کے لئے ایک با صحت مستعد اور دیانتدار چوکیدار کی ضرورت ہے۔ خواہشمند دوست مکرم قریشی عبدالجلیل صاحب صادق نائب صدر سے ملیں۔

(صدر محلہ دار الرحمت غربی ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۳